فتویٰ نمبر:[۱۰۴] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۱/۹/۱۰]

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین۔ ہم ایک کمپنی کے ساتھ کاروبار کرنا چاہتے ہیں۔ کمپنی کا نام ویدک ایورکیور (ای اسٹور انڈیا) ہے۔اس کے کچھ پیکجز ہیں۔(نمبر ۱) ۲۹۹۰ کا۔(نمبر ۲) ۸۹۹۱ کا۔

نمبر ۱:اس پیکج میں کمپنی ہم کو ۱۰۰/۱۰۰ روپے کے تیس ڈسکاؤنٹ کوپن دیتی ہے۔ جس کے ذریعہ ہم گھر کی روزمرہ کی اشیاء جیسے چاول، گھی، چینی، وغیرہ خرید سکتے ہیں۔ان چیزوں پر کمپنی ہمیں ڈسکاؤنٹ دیتی ہے۔اس کے علاوہ کمپنی ہم کو ماسک۔ٹی شرٹ۔کیپ۔وغیرہ بھی دیتی ہے۔یہ ساری چیزیں ہماری ملکیت ہوتی ہیں۔ اور ان مذکورہ چیزوں پر کمپنی کا لوگو یا مونوگرام چھپا ہوا ہوتا ہے۔ہم جب بھی ان چیزوں کو استعمال کرتے ہیں تو کمپنی کی تشہیر ہوتی ہے۔اس پر بھی کمپنی ہمیں کچھ نہ کچھ معاوضہ دیتی ہے۔

نمبر ۲: ۸۹۹۱ والا پیکج جس میں کمپنی ہمیں ۹۰۰ روپے کے آیور ویدک پروڈکٹس دیتی ہے۔ اور ۱۰۰/۱۰۰ روپے کے ۹۰ ڈسکاؤنٹ کوپن دیتی ہے۔اس کے علاوہ کمپنی اپنی تشہیر کے لیے ایک بورڈ دیتی ہے۔اس بورڈ کو ہمارے گھر یا باہر دروازے کے ساتھ نمایاں جگہ پر لگانا ہوتا ہے اور اس لگانے پر ان کی تشہیر ہوتی ہے۔اس پر بھی وہ معاوضہ دیتے ہیں۔

کیا یہ معاوضہ لینا درست ہے یا نہیں ہے؟

جواب

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

سوال میں کمپنی کے ساتھ دو طرح کے معاملات کا ذکر کیا گیا ہے، ایک تو اشیاء خریدنے پر ڈسکاؤنٹ، دوسرا کمپنی کی تشہیر کرنے پر معاوضہ۔اگر خرید و فروخت حلال اشیاء کی ہے، اسی طرح تشہیر کرتے ہوئے، خواتین کی تصاویر، بے پردگی، جھوٹ اور دغابازی جیسے محظورات و ممنوعات نہیں ہیں، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ڈسکاؤنٹ بھی حاصل کیا جا سکتا ہے، اور تشہیر کے عوض رقم بھی لی جا سکتی ہے۔

ای سٹور انڈیا کے بعض اعلانات میں خواتین کی تصاویر دیکھنے میں آئی ہیں، ایسا اشتہار لگانا جائز نہیں، لگاتے ہوئے کم از کم اس تصویر کو مٹا دینا چاہیے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الروف سندھو حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد إدریس اثری حفظہ اللہ